۱۳۔قال رسول اللہ ﷺ: طَلَبُ العِلْمِ فَرِیْضَۃٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ

رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: علم دین حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

(سنن ابن ماجہ، رقم الحدیث 224)

۱۔ علم کے دو اقسام ہیں

☆فرض عین علم

☆فرض کفایہ علم

۲۔ اس حدیث پاک میں جس علم کی بات کی گئی ہے وہ فرض عین علم ہے۔ ایک مسلمان ہونے کی حیثیت سے ہر شخص پر کم از کم اتنا علم حاصل کرنا ضروری ہے جس سے اُسے حلال حرام، جائز ناجائز اور پاکی ناپاکی کا ادراک ہو جائے۔

۳۔ اسی طرح وہ شخص جس شعبہ میں کام کر رہا ہے یا جس شعبہ کا آدمی ہے، اُس شعبہ سے متعلق اُسے ضروری اسلامی تعلیمات کا علم ہو۔

۴۔ اسی طرح تمام فرائض اور ضروریاتِ زندگی سے متعلق ضروری مسائل سے آشنا ہو۔ نیز نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج وغیرہ جیسے دین کے بنیادی اعمال کی معلومات اور ان سے متعلق ضروری ضروری مسائل کا علم ہو۔

۵۔ اس کے ساتھ ساتھ قرآنِ کریم کی درست خوانی کا اہتمام کرتا رہے اور کم از کم اس حد تک قرآنِ کریم کی سورتیں یاد کرلے جس سے نماز صحیح ہوسکے۔

۶۔ مزید برآں رسول اللہ ﷺ کی سیرتِ مبارکہ سے تعلق قائم ہو اور آپ علیہ الصلاۃ والسلام سے مروی روزمرہ صبح وشام کی مسنون دعاؤں کو سیکھنے کا اہتمام ہو۔ آپ ﷺ کی پیاری پیاری مبارک سنتوں کے بارے میں معلومات ہوں اور ان کو اپنانے کی کوشش اور اہتمام جاری رہے۔

۷۔ اور یہ تمام چیزیں ایک عام مسلمان کے لیے اُسی وقت آسان اور ممکن ہوسکتی ہیں جب اس کا اُٹھنا بیٹھنا علماء اور نیک لوگوں کے ساتھ ہوگا اور مقامی مسجد کے امام صاحب کے ساتھ اس کا تعلق ہوگا، جن سے وہ موقع بہ موقع مسائل کی معلومات لیتا رہے گا اور دین کی بنیادی باتوں کے متعلق علم حاصل کرتا رہے گا۔

۸۔اس کے ساتھ ساتھ ہمارے اکابرین عظام نے چند بنیادی کتابیں تصنیف فرمائی ہیں جن کے مطالعہ سے دین کی بنیادی باتوں اور بنیادی مسائل کا علم حاصل ہو سکتا ہے، خود بھی اس کا مطالعہ کریں اور جو بات سمجھ نہ آئے تو قریبی مسجد کے امام صاحب یا علماء حق سے رجوع فرمائیں۔

۱۰۔کتابوں کے نام ملاحظہ فرمائیں

☆تعلیم الاسلام (مفتی کفایت اللہ صاحب دہلوی رحمہ اللہ)

☆بہشتی زیور (مولانا اشرف علی تھانوی صاحب رحمہ اللہ)

☆صبح وشام کے مسنون اذکار اور دعائیں (مکتبہ شیخ سعید احمد رحمہ اللہ کراچی)

☆مسنون دعائیں (مولانا عاشق الٰہی بلند شہری رحمہ اللہ)

خلاصہ یہ کہ فرض عین علم فرض اور ضروری ہے۔ اس علم کے بغیر انسان اسلامی احکامات کے بارے میں نہیں جان سکتا۔ ان کا ابتدا ہی عقائد سے ہوتی ہے۔ تو اگر خدانخواستہ عقائد ہی ٹھیک نہ ہوں تو اچھے سے اچھا عمل بھی قابل قبول نہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں سمجھنے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔